مسانیدِ

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

ایک مختصر مطالعہ، ایک مختصر تبصرہ

رشحاتِ قلم

عنایۃ اللہ عینی

دار الامام الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

+923139321056

پشاور_پاکستان

مسانیدِ امام اعظمؒ

ایک مختصر مطالعہ، ایک مختصر تبصرہ

رشحاتِ قلم

عنایۃ اللہ عینی

دارالامام الاعظمؒ

پشاور۔۔پاکستان

فہرست

رسالہ مسانید امام اعظمؒ

....

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسانید امام اعظمؒ

احمداللہ رب العالمین، واصلی علی سیدالانام وسیدی محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ، واسلم علی الامام الاعظم ابی حنیفۃ امام المسلمین، وعلی من تبعہم باحسان الی یوم الدین، امابعد.

کچھ دن پہلے سیدی امام اعظمؒ [ت:۱۵۰] کی کتب پر مشتمل ایک تحقیقی رسالہ مجھ ہیچمدان نے سپرد ورق کیا تھا، اس میں باب پنجم امام اعظمؒ سے منقول احادیث کی مسانید پر مشتمل تھا۔ مذکورہ رسالہ میں اس باب کی عمدہ انفرادیت دیکھ کر دل میں خیال آیا کہ اس باب کو ایک مختصر رسالہ کی شکل میں الگ سے بھی شائع کیا جائے، پس بنام خداوند متعال اس باب کو اپنی انفرادیت کے پیش نظر الگ سے رسالہ کی شکل میں شائع کررہا ہوں، اللہ تعالی شرف قبولیت سے نوازے۔

عبید اللہ الغنی

عنایۃ اللہ عینی

....

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مسانید امام اعظم

اسلام کا مدون اول

بلاشبہ سب سے پہلے امام اعظمؒ ہی نے علم شریعت کو مدون فرمایا(۱) اور اس کیلئے قرآن و سنت اور آثار صحابہ کرامؓ وتابعین عظامؒ سے استدلالات فرماتے تھے (۲)، بلکہ آپؒ کے پاس علم احادیث کے اوراق سے بھرے صنادیق تھے، جس سے آپ ضرورت کے وقت مسائل کی استنباطات کیلئے احادیث مبارکہ کو بیان کرتے تھے(۳)۔ اسی وجہ آپؒ کے متعلق امام مسعر بن کدام [ت:۱۵۳] فرماتے ہیں کہ ہم ابو حنیفہؒ کے ساتھ علم حدیث کی طلب میں نکلے، لیکن وہ ہم پر (علم حدیث میں)

....

۱)۔ المکی، موفق بن احمد، ابو المؤید[ت:۵٦۸] مناقب الامام الاعظمؒ ۱۳٦/۲۔ والخوارزمی، محمد بن محمود، ابو المؤید[ت:٦٦۵] جامع مسانید الامام الاعظمؒ ۳۴/۱۔

۲)۔ الدینوری، علی بن محمد، ابو الحسن [ت:۴٦۸] مناقب الامام ابی حنیفۃؒ ۵۵۔

۳)۔ الخوارزمی، محمد بن محمود، ابو المؤید [ت:٦٦۵] جامع مسانید الامام الاعظمؒ ۲۲۲/۱۔

میں غالب آگئے (۴)۔

جمع احادیث امام اعظم

امام اعظمؒ کی روایات حدیثیہ کو ان کے تلامیذ اور بعد کے آنے والے محدثین نے جمع کرکے ان کے نام سے کتابیں مرتب کی۔ جن کے ذریعے آپؒ کی پندرہ مسانید حدیث جمع ہوئی ہیں، جن کو امام ابوالمؤید خوارزمیؒ [ت:٦٦٥] نے ایک ساتھ جمع کرکے جامع مسانید الامام الاعظمؒ کے نام سے شائع کیا۔ جو کہ عصر حاضر میں عام متداول اور موجود ہے۔

امام خوارزمیؒ کی حکایت

چنانچہ امام خوارزمیؒ [ت:٦٦٥] لکھتے ہیں کہ ملک شام میں بعض جہلاء سے میں نے سنا کہ وہ امام اعظمؒ کی اس وجہ سے تنقیص کررہے تھے کہ امام اعظمؒ [ت:۱۵۰] کی حدیث پر کوئی کتاب نہیں ہے، کیونکہ ان سے صرف چند ایک احادیث منقول ہیں۔ جب کہ امام مالکؒ [ت:۱۷۹] کی موطا اور امام

....

۴)۔ الخطیب البغدادی، علی بن محمد، ابوبکر[ت:۴۶۳] تاریخ بغداد ۳۵۰/۱۵۔

شافعیؒ [ت:۲۰۴] و امام احمد بن حنبلؒ [ت:۲۴۱] کی مسانید ہیں۔ پس میری دینی غیرت اور حنفی مذہب کی محبت نے مجھے آگھیرا، اور میں نے ارادہ کرلیا کہ امام اعظمؒ کی روایات سے لکھی گئی ان پندرہ مسانید کو یکجا جمع کروں، جن کو بڑے بڑے ائمہ علم حدیث نے لکھے ہیں۔

امام خوارزمیؒ کی جمع مسانید امام اعظمؒ

اول: مسند ابي حنيفة، للحافظ الحارثي،

دوم: مسند ابي حنيفة، للحافظ طلحة الشاهد العدل،

سوم: مسند ابي حنيفة، للحافظ ابي الخير محمد بن المظفر البغدادي،

چہارم: مسند ابي حنيفة، للحافظ ابي نعيم الاصفهاني،

پنجم: مسند ابي حنيفة، للحافظ ابي بكر الانصاري،

ششم: مسند ابي حنيفة، للحافظ ابن عدي الجرجاني،

ہفتم: مسند ابي حنيفة، للامام حسن بن زياد اللؤلؤي،

ہشتم: مسند ابي حنيفة، للحافظ عمر بن الحسن الاشناني،

نہم: مسند ابي حنيفة، للحافظ ابي بكر الكلاعي،

....

دہم: مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابن خسرو البلخی،

یازدہم: مسند ابی حنیفۃ، للامام ابی یوسف القاضی،

دوازدہم: مسند ابی حنیفۃ، للامام محمد بن الحسن الشیبانی،

سیزدہم: مسند ابی حنیفۃ، للامام حماد بن ابی حنیفۃ،

چہاردہم: مسند ابی حنیفۃ، للامام محمد بن الحسن الشیبانی، یہ ان کی امام اعظمؒ سے دوسری کتاب منقول ہے جسے کتاب الآثار کہتے ہیں۔

پنزدہم: مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابن ابی العوام السعدی (۵)۔

شیخ بہرائچی کی جمع مسانید امام اعظمؒ

ہمارے شیخ محدث علامہ لطیف الرحمن بہرائچی قاسمی حفظہ اللہ نے مزید تتبع اور تلاش سے کئی ایک اور مسانید و آثارِ امام اعظمؒ کو ڈھونڈ نکالے ہیں، جن کو ہم ترتیب وار ذیل میں درج کررہے ہیں۔

1۔ کتاب الآثار، بروایۃ الامام محمد،

....

۵)۔ الخوارزمی، محمد بن محمود، ابو المؤید [ت: ٦٦٥] جامع مسانید الامام الاعظمؒ ۱/۴۔

2۔ کتاب الآثار، للامام ابی یوسف،

3۔ کتاب الآثار، للامام حسن بن زیاد اللؤلؤی،

4۔ کتاب الآثار، للامام زفر،

5۔ کتاب الآثار، للامام محمد بن خالد الوہبی،

6۔ کتاب الآثار، للامام حفص بن غیاث النخعی،

7۔ کتاب الآثار، للامام عبداللہ بن المبارک،

8۔ کتاب الآثار، للامام قاسم بن معن المسعودی،

9۔ کتاب الآثار، للامام حمزۃ بن حبیب الزیات،

10۔ کتاب الآثار، للامام محمد بن مسروق الکندی،

11۔ کتاب الآثار، للامام سعید بن ابی جہم اللخمی،

12۔ کتاب الآثار، للامام ایوب بن ہانی الجعفی،

13۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام اسحاق بن یوسف الازرق،

14۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام شعیب بن اسحاق الدمشقی،

15۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام عبداللہ بن یزید المقرئ،

16۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام سابق الرقی،

....

17۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ محمد بن مخلد الدوری،

18۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابن عقدۃ،

19۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابی الحسن الدارقطنی،

20۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابن شاہین،

21۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابی اسماعیل الہروی،

22۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابن القیسرانی،

23۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابن عساکر،

24۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ شمس الدین السخاوی،

25۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ عیسی بن محمد الثعالبی،

26۔ مسند ابی حنیفۃ، للحافظ ابی علی البکری،

27۔ اربعون ابی حنیفۃ، للحافظ ابن عبدالہادی الحنبلی،

28۔ اربعون ابی حنیفۃ، للحافظ شمس الدین الصالحی،

29۔ جزء ابی حنیفۃ، للحافظ ابی المعالی الواعظ،

30۔ جزء ابی حنیفۃ، للحافظ شمس الدین الدمشقی،

31۔ جزء ابی حنیفۃ، للحافظ ابی المکارم النیسابوری،

....

32۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام ابن مندۃ،

33۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام حسام الدین الرازی،

34۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام قاسم بن قطلوبغا،

35۔ مسند ابی حنیفۃ، للامام محمد الجباری (٦)۔

الموسوعۃ الحدیثیۃ لمرویات الامام ابی حنیفۃؒ

ہمارے شیخ بہرائچی حفظہ اللہ نے ان تمام مسانید امام اعظمؒ کو ایک ساتھ جمع کرکے بحذف تکرار امام اعظمؒ کی کل ۱۰۵۸۸ روایات کو ترتیب دیکر "الموسوعۃ الحدیثیۃ لمرویات الامام ابی حنیفۃؒ" کے نام سے ۲۰ جلدوں میں شائع کی ہے۔

....

٦)۔ البہرائچی ،لطیف الرحمن الشیخ العلامۃ المحدث ۔الموسوعۃ الحدیثیۃ لمرویات الامام ابی حنیفۃؒ ۷۹/۱، ۹۸۔

مؤلف کی سند مسانید امام اعظمؒ

أنا **عنایۃ اللہ العینی** اروی کتاب جامع مسانید الامام الاعظم للخوارزمی عن شیخی العلامۃ المسند السید کفایۃ اللہ البخاری قال: ارویہ قراءۃ وسماعا واجازۃ عن سیدي وسندي العلامۃ السید لعل شاہ البخاري، وهو بالإجازة عن الشيخ الإسلام السيد حسين أحمد المدني وغيره عن الشيخ الهند محمود حسن العثماني الديوبندي عن الإمام محمد قاسم النانوتوي والإمام رشيد أحمد الجنجوهي، وهما عن الشيخ عبد الغني المجددي الدهلوي عن الشيخ محمد إسحاق الدهلوي عن جده لأمه الإمام عبد العزيز الدهلوي عن أبيه الإمام أحمد بن عبد الرحيم ولي الله الدهلوي عن أبي طاهر الكردي المدني عن أبيه إبراهيم الكوراني، قال: أنبأنا به الإمام صفى الدين أحمد بن محمد المدني عن شيخه أبي المواهب أحمد بن علي العباسي الشناوي ثم المدني عن عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد العزيز بن فهد الهاشمي العلوي المكي عن عمه جار الله بن عبد العزيز بن فهد المكي عن شيخه القاضي شرف

....

الدين أبي القاسم عبد الكريم بن القاضي جلال الدين أبي السعادات محمد بن ظهيرة القرشي المخزومي المكي عن القاضي حميد الدين محمد بن أحمد بن محمد الفرغاني الدمشقي إذنا منه في سنة (٨٦٣) لما قدم علينا حاجا في سنة تاريخه، قال: أخبرنا به والدي القاضي تاج الدين أحمد بن محمد الفرغاني قراءة عليه وأنا اسمع، قال: أخبرني به المشائخ الثلاثة القاضي عماد الدين حيدر بن أبي الفضائل محمد بن يحيى العباسي سماعا عليه بداره شرقي بغداد وعمي حسام الدين حامد بن أحمد بن عمر النعماني إجازة بتبريز والعلامة نور الدين عبدالرحمن بن موسى بن لاحق العبدي نزيل كرمان إجازة، قال الأولان: (أخبرنا به) الإمام ابو الفضل صالح بن عبد الله بن الصباح الكوفي الازدي (وقال الثالث): أخبرنا به الفقيه ابو الحسن علي بن ابي القاسم بن تميم الدهستاني، قالا: أنا به مؤلفه الخطيب ابو المؤيد محمد الخوارزمي، قال ابن الصباح إجازة وقال الآخر بقراءتي عليه لجميعه بدار الخلافة من بغداد سنة (٦٧٤) رحمهم الله رحمة واسعة۔

....

وبه إلى الإمام أبي المويد الخوارزمي عن الثقة تاج الدين أحمد بن أبي الحسين بن أحمد بمدينة السلام بروايته عن الأشياخ الثلاثة أبي علي عبد السلام بن أبي الخطاب ، و أبي بكر عتاب بن الحسن بن سعيد بن البنا و أبي محمد عبد الله بن أحمد بن أبي المجد بروايتهم جميعاً عن القاضي أبي بكر محمد بن عبد الباقي الأنصاري المعروف بقاضي مارستان عن الحافظ أبي بكر أحمد بن علي بن ثابت الخطيب البغدادي عن القاضي ابي العلاء الواسطي عن أبي القاسم علي بن الحسين العزي عن أبي العباس محمد بن عمر بن الحسن عن جعفر بن علي الحافظ عن أحمد بن محمد الحماني عن ابن سماعة عن بشر بن الوليد عن الإمام القاضي أبي يوسف يعقوب بن إبراهيم عن الامام الهمام أبي حنيفة بن نعمان بن ثابت الكوفي رضى الله تعالى عنه و عنهم ، قال: ولدت سنة ثمانين وحجت مع ابي سنة ست و تسعين وأنا ابن ستة عشر سنة، فلما دخلت المسجد الحرام رأيت حلقة عظيمة، فقلت لأبي: حلقة من هذه ؟قال: حلقة

....

عبد الله بن جزء الزبيدي صاحب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، فقدمت وسمعته يقول: سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول: "من تفقه في دين الله كفاه الله همه ورزقه من حيث لا يحتسب"۔

مؤلف کی سند مسلسل بالفقهاء الحنفية

انا **عناية الله العيني الحنفي** اروى الحديث المسلسل بالفقهاء الحنفية عن الشيخ عبد الكريم بن عبد الله حمزة الحنفي: اجازنا به شيخنا الفقيه عبدالرزاق الحلبي الدمشقي الحنفي شيخ الاموى عن الفقيه ابي اليُسر عابدينَ الحنفي عن جده الفقيه احمد عابدين الحنفي عن عمه الفقيه محمد امين ابن عابدين الحسيني الحنفي عن الفقيه محمد شاكر العقّاد الحنفي عن الفقيه الملا علي التركماني الحنفي عن الشيخ المعمر الفقيه عبد الرحمن المجلد الحنفي عن الفقيه علاء الدين الحصكفي الحنفي عن الفقيه خير الدين الرملي الحنفي عن الفقيه محمد بن سراج الدين الحانوتي الحنفي عن الفقيه احمد بن الشلبي الحنفي عن الفقيه ابراهيم الكركي الحنفي عن الفقيه امين

....

الدين الاقصرائی الحنفی عن الفقیہ محمد بن البخاری الحنفی عَنِ الفقیہ حافظ الدین البخاری الحنفی عن صدر الشریعۃ عبید اللہ بن مسعود الحنفی عن جدہ تاج الشریعۃ محمود الحنفی عن والدہ صدر الشریعۃ احمد الحنفی عن والدہ الفقیہ جمال الدین المحبوبي الحنفی عن الفقیہ محمد بن ابي بکر البخاری امام زادہ الحنفی عن الفقیہ ابي بکر الزرنجری الحنفی عن الفقیہ شمس الائمۃ الحلوانی الحنفی عن الفقیہ ابي علی النسفی عن الفقیہ ابي بکر محمد بن الفضل البخاری الحنفی عن الفقیہ عبداللہ بن محمد الاستاذ الحارثی الحنفی عن الفقیہ ابي حفص الصغیر محمد الحنفی عن ابیہ الفقیہ ابی حفص الکبیر احمد بن حفص البخاری الحنفی عن الفقیہ الامام محمد بن الحسن الشیبانی عن الفقیہ الامام الاعظم ابي حنیفۃ النعمان بن ثابت عن علقمۃ بن مرثد عن عبداللہ بن بریدۃ عن ابیہ بریدۃ قال: كَانَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً، أَوْصَى إِلَى صَاحِبِها بِتَقْوَى اللَّه فِي نَفْسِه خَاصَّةً، وَأَوْصَاه بِمَنْ مَعَه مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ: «اغْزُ بِاسْمِ اللَّه، فِي سَبِيلِ اللَّه، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّه،

....

لا تَغُلُّوا، وَلا تَغْدِرُوا، وَلا تُمَثِّلُوا، وَلا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الإِسْلامِ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، وَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ، وَلا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ، فَإِنْ أَبَوْا فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا ذَلِكَ مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، فَسَأَلُوكُمْ أَنْ تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ، فَلا تُنْزِلُوهُمْ، فَإِنَّكُمْ لا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللَّهِ فِيهِمْ وَلَكِنَّهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ بِمَا رَأَيْتُمْ. وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ، فَأَرَادُوكُمْ عَلَى أَنْ تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ، وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، فَلا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ، وَلا ذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ، وَذِمَمَ آبَائِكُمْ، فَإِنَّكُمْ إِنْ تَخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ فَهُوَ أَهْوَنُ».

سند الحديث المسلسل بالحنفية بطريق مشايخنا الديوبندية

أنا **عناية الله العيني** الحنفي اروي الحديث المسلسل بالحنفية بالقراءة عن شيخي المسند السيد كفاية الله البخاري الحنفي عن العلامة السيد لعل شاه البخاري الحنفي، عن شيخ الاسلام السيد حسين احمد المدني

....

الحنفي وغيره، عن شيخ الهند محمود حسن الديوبندي الحنفي، عن الامام محمد قاسم النانوتوي الحنفي، والامام رشيد احمد الجنجوهي الحنفي، وهما عن الشيخ عبد الغني المجددي الحنفي،

ح) وشيخ الهند ايضا عاليا عن الشيخ عبد الغني المجددي الحنفي، عن الامام محمد اسحاق الدهلوي الحنفي،

ح) والامام الجنجوهي عاليا عن الشيخ احمد سعيد المجددي الحنفي وهما عن سراج الهند الامام عبد العزيز الدهلوي الحنفي عن ابيه الامام احمد بن عبد الرحيم ولي الله الدهلوي الحنفي، عن الشيخ تاج الدين القلعي المكي الحنفي، والشيخ محمد بن احمد بن محمد بن عقيلة المكي الحنفي، وهما عن مولانا الشَّيْخُ حَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْعُجَيْمِيُّ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الشَّيْخ خَيْرِ الدِّينِ الرَّمْلِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ سِرَاجِ الدِّينِ الْحَانُوتِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الشَّلَبِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَكِيِّ الْحَنَفِيِّ، عن الشَّيْخِ أَمِينِ الدِّينِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ الأَقْصَرَانِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُخَارِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الشَّيْخِ حَافِظِ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبُخَارِيِّ

....

الظَّاهِرِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ صَدْرِ الشَّرِيعَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ جَدِّهِ تَاجِ الشَّرِيعَةِ مَحْمُودٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ وَالِدِهِ صَدْرِ الشَّرِيعَةِ أَحْمَدَ الْحَنَفِيِّ، عَنْ وَالِدِهِ جَمَالِ الدِّينِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَحْبُوبِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْبُخَارِيِّ، إِمَامِ زَادَهْ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي الْفَضَائِلِ شَمْسِ الأَئِمَّةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّرَنْجَرِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ شَمْسِ الأَئِمَّةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَحْمَدَ الْحُلْوَانِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْحُسَيْنِ النَّسَفِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْبُخَارِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الأُسْتَاذِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الصَّغِيرِ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ حَفْصٍ الْكَبِيرِ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ الْبُخَارِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الإِمَامِ الرَّبَّانِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيِّ الْحَنَفِيِّ، عَنِ الإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَوْ سَرِيَّةً، أَوْصَى إِلَى صَاحِبِهَا بِتَقْوَى اللَّهِ فِي نَفْسِهِ خَاصَّةً، وَأَوْصَاهُ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ: "اغْزُ بِاسْمِ اللَّهِ، فِي سَبِيلِ

....

اللَّه ، قَاتلوا مَنْ كَفَرَ باللَّه ، لا تَغُلُّوا ، وَلا تَغْدرُوا ، وَلا تُمَثِّلُوا ، وَلا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الإِسْلام ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ ، وَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّه الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ ، وَلا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ ، فَإِنْ أَبَوْا فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا ذَلِكَ مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ ، فَسَأَلُوكُمْ أَنْ تُنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّه ، فَلا تُنْزِلُوهُمْ ، فَإِنَّكُمْ لا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللَّه فِيهِمْ ، وَلَكِنَّهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ بِمَا رَأَيْتُمْ . وإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ حِصْنٍ أَوْ مَدِينَةٍ ، فَأَرَادُوكُمْ عَلَى أَنْ تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّه ، وَذِمَّةَ رَسُولِه ، فَلا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّه ، وَلا ذِمَّةَ رَسُولِه وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ ، وَذِمَمَ آبَائِكُمْ ، فَإِنَّكُمْ إِنْ تَخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ فَهُوَ أَهْوَنُ ". أخرجه الإِمَام مُحَمَّد فِي مبسوطه۔

مؤلف کی سند حنفی بطریق ماتریدی

انا **عناية الله العيني** الحنفى الماتريدى أجازني بها شيخنا العلامة المعمر الشيخ محمد أمين السراج الحنفي التركي، عن وكيل مشيخة

الإسلامية في الخلافة العثمانية العلامة المحقق شيخ الإسلام الإمام محمد زاهد الكوثري الحنفي، عن الإمام إبراهيم حقي الأكيني الحنفي، عن الإمام أحمد ضياء الدين الكمشخانوي الحنفي، عن الإمام أحمد بن سليمان الأروادي الحنفي، عن الإمام ابن عابدين الشامي الحنفي عن الإمام هبة الله البعلي الحنفي، عن الإمام صالح الجنيني الحنفي عن الإمام محمد بن علي الكتبي الحنفي عن الإمام عبدالغفار الحنفي مفتي القدس الشريف، عن الإمام محمد بن عبدالله الغزي الحنفي عن الإمام ابن نجيم المصري الحنفي، عن الإمام شهاب الدين أحمد بن يونس الشلبي الحنفي.

(وأما غيره من إسناد الإمام ابن عابدين الشامي إلى الإمام ابن الشلبي فهي أيضا موجودة في حاشيته ١\٢٠-٢١).

(ح) وأخذ الإمام الكوثري الحنفي ايضا عن الإمام زين العابدين الألصوني الحنفي، عن الإمام محمد اليماني الأزهري الحنفي، عن الإمام عبدالحي الشرنبلالي الحنفي، عن الإمام أبي الإخلاص الحسن الشرنبلالي الحنفي، عن الإمام عبدالله بن محمد النحريري الحنفي،

....

والإمام شمس الدين محمد المحبي القاهري الحنفي، كلاهما عن الإمام علي المقدسي الحنفي، عن الإمام شهاب الدين إبن الشبلي الحنفي، عن الإمام عبدالبر بن محمد الشحنة الحنفي، عن الإمام إبن الهمام الحنفي، عن الإمام سراج الدين عمر بن علي الحنفي قاري الهداية، عن الإمام علاء الدين السيرامي الحنفي، عن الإمام جلال الدين الكرلاني الحنفي، عن الإمام عبد العزيز البخاري الحنفي عن الإمام أبي البركات عبدالله بن أحمد النسفي الحنفي عن الإمام شمس الأئمة محمد بن عبدالستار الكردري الحنفي،

(ح) وأخذ الإمام قاري الهداية سراج الدين الحنفي أيضا عن الإمام أكمل الدين محمد بن محمود البابرتي الحنفي، عن الإمام قوام الدين محمد الساكي الحنفي، عن الإمام الحسين السغناقي الحنفي، عن الإمام حافظ الدين الكبير محمد بن محمد بن نصر البخاري الحنفي، عن شمس الأئمة الإمام محمد بن عبدالستار الكردري الحنفي، عن الإمام علي بن أبي بكر المرغيناني الحنفي، عن الإمام أبي حفص عمر النسفي الحنفي، عن الإمام صدر الإسلام أبي اليسر البزدوي الحنفي، عن

....

الإمام إسماعيل بن عبد الصادق الحنفي، عن الإمام عبد الكريم البزدوي الحنفي، عن إمام الهدى سيدنا أبي منصور الماتريدي الحنفي، عن الإمام أبي بكر أحمد الجوزجاني الحنفي، والإمام أبي نصر العياضي الحنفي، والإمام نصير بن يحيي البلخي الحنفي، والإمام محمد بن مقاتل الرازي الحنفي، كلهم عن الإمام أبي سليمان موسى بن سليمان الجوزجاني الحنفي، والإمام عصام بن يوسف الحنفي، عن الإمام أبي مطيع البلخي الحنفي، والإمام محمد بن حسن الشيباني الحنفي، والإمام أبي مقاتل حفص بن سلم السمرقندي الحنفي، والإمام قاضي القضاة أبي يوسف الحنفي، والإمام حماد بن الإمام الأعظم عن سيدنا الإمام الأعظم أبي حنيفة رضي الله عنهم أجمعين۔

تمت بالخير

وصل الله على النبى الامى

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

....